سوال

(288) مشروط شادی شغار ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مرد نے ایک عورت سے اس شرط پر شادی کی کہ یہ اپنی بہن کا رشتہ اس عورت کے بھائی کو دے گا، اب یہ دونوں شادی شدہ ہیں، ان کے بچے بھی ہیں، یہ بھی کہا جاتا ہے کہ دونوں کا مہر بھی الگ الگ تھا، شادی بھی الگ الگ وقت میں ہوئی تھی، سوال یہ ہے کہ اب کیا کیا جائے، کیا دونوں کے عقد نکاح کی تجدید کی جائے اگر یہ شغار ہے تو اب صورت کیا ہو گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرانہوں نے مشروط شادی کی تھی تو یہ شغار ہے، یعنی اگران میں سے ایک نے یہ کہا تھا کہ وہ اسے رشتہ دے اوراس کے بالمقابل وہ اپنی بہن کا اسے رشتہ دے دے گا تو وہ یہ شغار ہے، جس سے نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا ہے لہٰذا نہیں چاہیے کہ تجدید نکاح کرلیں ہاں البتہ اس صورت میں طلاق کی ضرورت نہیں ہے جبکہ ان میں سے ہر ایک اپنی بیوی میں اور بیوی اس میں رغبت رکھتی ہو، لہٰذا یہ دوسری عورت کی شرط کے بغیر تجدید نکاح کرلیں، اس کا طریقہ یہ ہے کہ مرد، عورت کے ولی یا عصبہ میں سے اس کے قریب ترین شخص کو طلب کرے اوراس کی موجودگی میں مہر جدید اور عقد جدید کے ساتھ دو عادل گواہوں کی موجودگی میں از سر نکاح کرلے، دوسری عورت بھی اسی طرح کرے خواہ اس کے لئے کم مہر مقرر کیا جائے اوراس کے لئے محکمہ میں جانے کی بھی ضرورت نہیں یہ از سر نو شادی گھر میں بھی سرانجام دی جا سکتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 268

محدث فتویٰ